سوال

(1238) عورت کا قربانی کا جانور ذبح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر گھر میں کوئی مرد موجود نہ ہو اور قربانی ذبح کرنی ہو تو کیا عورت یہ کام کر سکتی ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں بوقت ضرورت عورت قربانی اور کوئی دوسرا جانور ذبح کر سکتی ہے، بشرطیکہ ذبح کی دیگر شرائط مکمل ہوں۔ مسنون ہے کہ ذبح کے وقت اس فرد کا نام لیا جائے جس کی طرف سے قربانی کی جا رہی ہو، وہ زندہ ہو یا میت۔ اگر نام نہ بھی لے تو نیت ہی کفی ہے۔ اگر زبان سے غلطی سے کسی دوسرے کا نام نکل جائے تو کوئی حرج نہیں۔ اللہ تعالیٰ نیتوں سے خوب آگاہ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 876

محدث فتویٰ